

إِنَّ أَفْضَلَ بَيْتٍ أَمَّا اللَّهُ يُرِيدُ تَنْبِيْهُنَّ
عَنْ أَنْ يَبْعَثَ رَبَّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا

شعبان ۱۳۴۵ھ
روزنامہ
خطبہ مبارک
فی جمعہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ
- کساحت کے متعلق اطلاع -

روہ، مارچ۔ سیدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی
صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع ظہر کے

طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے الحمد للہ
اجاب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور دراندازی عمر کے لئے التماس
سے دعائیں جاری رکھیں۔

جلد ۳۶ ۸ مارچ ۱۹۵۶ء ۵۸ نمبر

غزہ اور بنج عقبہ کے علاقے سے اسرائیلی فوج کا انخلا شروع ہو گیا

اقوام متحدہ کی ہنگامی فوج غزہ میں داخل ہو گئی

قاہرہ، ۷ مارچ۔ گذشتہ رات اسرائیلی فوج کی واپسی کے بعد اقوام متحدہ کی فوج غزہ
میں داخل ہو گئی۔ اس سے قبل اس علاقے میں عربوں اور یہودیوں کے درمیان حساسات شروع
ہو گئے تھے۔ اور ان پر قابو پانے کے لئے کوئی قافلہ کوڈیا گیا تھا۔ اس خیال سے کہ سادہ دہریہ لو

غانا کی آزادی اور خود مختار مملکت معرض ہونے لگی
جسٹس آڈی کی پر شکوہ تقریبات۔ ملک بھر میں شادمانی کی لہر

لگا رہا۔ آج ۶ مارچ شہدہ کو دنیا بھر کے مندوبین اور مختلف حکومتوں
کے نمائندوں کی موجودگی میں دنیا کی سب سے کم سن مملکت یعنی غانا عالم وجود میں آئی۔ غانا
کا نیا قومی پرچم جو سرخ، سفید اور سفید پر مشتمل ہے۔ آج پارلیمنٹ کی عمارت پر
لہرایا گیا۔ اور اس کے ساتھ ہی پورے
ملک میں جشن و طرب کے شایانے کیے
گئے۔ جس مملکت برطانوی نوآبادی کو لوگوں
اور برطانوی لوگوں کے علاقوں پر
حشر ہے۔ اور اب اسے دولت مشترکہ
کی برادری میں دوسری آزاد قوموں کی صف
میں جگہ حاصل ہو گئی ہے۔ جشن آزادی
کی تقریبات پر ایک ہفتہ جاری رہے گی
اس موقع پر ڈچر آف کینٹ نے
ملک کی حکومت کی نائینٹی کرتے ہوئے
غانا کی پہلی پارلیمنٹ کا افتتاح کیا اور
ملک کا پیغام پڑھ کر سنا یا۔ ہم افتتاح
کے بعد جب ڈچر آف کینٹ پارلیمنٹ
کے برآمدے میں آکر کھڑی ہوئیں تو غانا
کے خزانہ دار ایشندول نے جو
جس آزادی کی تقریبات میں حصہ لینے
کے لئے وہاں جمع تھے، بے زور تالیل
بجا کر ان کا تیرمقدم اور بے حد مسرت
شادمانی کا اظہار کیا۔

نہجاک اٹھے۔ اس بارے میں خاص طور
پر آزاداری برآئی تھی کہ اقوام متحدہ کی
ہنگامی فوج غزہ میں کس وقت داخل ہوگی
تاہم اسرائیلی فوج اور سادہ دہریوں کا انخلا
قبل ازلی شروع کر دیا گیا تھا۔ کل اسرائیلی
پارلیمنٹ میں وزیر اعظم مشنگورین کو
انخلا اور افواج کے سوال پر اقتدار کا ووٹ
موصول ہو گیا۔ عدم اظہار کی جتنی سہولتیں
اس سلسلے میں پیش کی گئی تھیں۔ وہ سب
مسترد کر دی گئیں

مشنگورین نے پارلیمنٹ میں اعلان
کیا کہ اسرائیلی غزہ اور بنج عقبہ کے
علاقے میں معری افواج کے داخلے کی
خواہ وہ کس شکل میں ہی کیوں نہ ہو، زور
مخالفت کرے گا۔ اور اس امر کو ہرگز
برداشت نہیں کرے گا کہ معری فوجیں
وہاں اس علاقہ پر قبضہ کریں۔

سزائے موت کی بجائے عمر قید

دشق، ۷ مارچ۔ شام میں جن لوگوں کو
عداری کے الزام کی بنا پر موت کی سزا
کا حکم سنایا گیا تھا، ان میں سے بعض شخص
کی سزائے موت عمر قید میں تبدیل کر دی گئی
ہے۔ یاد رہے صدر سکندر حرزا۔ لبنان
کے صدر کیل شیون اور ادون کے شہر حسین
نے ان کی سزا میں تخفیف کے لئے شام
کے صدر شکر القوتی سے تسم کی اپیل
کی تھی۔

مکرم مولوی صاحب مبلغ پورہ
آج ریلوے شریف لاکھنؤ

مکرم مولوی صاحب مبلغ سنگاپور
پورہ، کو بڑا ریلوے شریف لاکھنؤ
تشریف لارہے ہیں۔ ریلوے کے احباب
اسٹیشن پر پہنچ کر اپنے پیارے بھائی کا استقبال
کریں۔ (ذات دیکھیں التیشیر)

انصار اللہ ریلوے کا جلسہ علم

مدرسہ پیر پورہ محمد احمد بدنام کو تہنیت
مسمیہ صدر ماں رحمت غزنی میں انصار اللہ کا
ایک عام جلسہ ہوگا۔ اجاب کو کثرت سے
شامل ہو کر مستفیض ہونا چاہیے۔ بڑے افسانے
گھنٹری میں اس میں لازمی ہوگی۔
تاہم دعویٰ مرکز پیر پورہ انصار اللہ

مکرم مولوی علی احمد صاحب گاہک ری
کی عزالت

پرنسپل مولوی علی احمد صاحب ایم۔ اے
بھاگپورہ ری پورڈن دیوان میں اجاگر لینے
کے بعد پھر زیادہ تکلیف ہو گئی ہے۔ کبھی کبھی
ہذا کی کیفیت میں ہوجاتی ہے۔ اجاب کو کم
اس کو قیام اور مختصر صحافی کے لئے دعا فرمائیں۔

- قاہرہ، ۷ مارچ۔ مصر کے صدر ناصر نے ایک جمع
کے ذریعہ ملک میں عام لام بندی ختم کر دی ہے۔

صاحبزادہ مرزا حمید احمد صاحب کے الیمچان شہریت پہنچانے کے لئے

مکرم مولوی احمد خان صاحب امام مسجد امیر لندن بذریعہ تار مطلع فرماتے ہیں کہ
مختصر سیکرٹری صاحبزادہ مرزا حمید احمد صاحب اپنے بچوں کے ہمراہ گولڈ کوسٹ (غانا) جاتے
ہوئے تھے۔ غایت لندن پہنچ گئی ہیں۔ الحمد للہ مکرم مولوی محمد صریق صاحب مبلغ افریقہ کی ایڈیٹر
مختصر میں ان کے ہمراہ ہیں۔ اجاب دعا فرماتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں بڑی منزل مقصد
تک پہنچائے۔ اور ہر طرح ان کا حامی و ناصر ہو۔

خط جمعہ

فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

مورخہ ۲۲ فروری ۱۹۵۶ء بمقام کراچی

یہ خطبہ صیغہ زود نویسی اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے۔

(دعا گو رحمتہ لیتوب مولیٰ ناضل (اپنا راج شعبہ زود نویسی)

سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا :-

چونکہ آج ریسپشن (Reception) ہے۔ اور اس موقع پر بھی مجھ سے امید کی جاتی ہے کہ میں تقریر کروں۔ (اس لئے میں خطبہ جمعہ کو نہایت ہی مختصر کرتا ہوں۔ تاکہ اس وقت بولنے کی کچھ طاقت میرے اندر محفوظ رہے۔

یوں تو اسلام میں یہی سکھایا گیا ہے۔ کہ خطبہ نماز سے بھی مختصر ہو۔ اور

اس میں یہ حکمت ہے

کہ بعض لوگوں کو بولنے کا شوق ہوتا ہے۔ اگر ایک دفعہ وہ بولنے لگ جائیں، تو دو دو گھنٹے تک بولتے چلے جاتے ہیں۔ اور کھینچنے کی کاب وگ قابو آگئے ہیں۔ مگر اس کا نتیجہ کبھی اچھا نہیں نکلتا۔ کیونکہ بہت دفعہ زیادہ باتیں کرنے کی وجہ سے انسان ضلوع گونی پر آجاتا ہے۔ اور بہت دفعہ اگلا انسان تنگ آکر، بجائے فائدہ اٹھانے کے مخالف ہوجاتا ہے۔ اس حکمت کے ماتحت شریعت نے ہم کو یہ سکھایا ہے۔ کہ

خطبہ مختصر ہونا چاہیے

زیادہ لمبا خطبہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پسند نہیں فرمایا۔ گو خاص خاص موقعوں پر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اپنی تقریر بھی بہت لمبی پڑا کرتی تھی۔ حدیثوں میں آتا ہے، کہ ایک دفعہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے۔ اور آپ نے تقریر شروع فرمائی۔ اور اتنی لمبی تقریر کی کہ نماز کا وقت آگیا۔ نماز کے بعد آپ نے پھر تقریر شروع کر دی۔ یہاں تک کہ دوسری نماز کا وقت آگیا۔ اس کے بعد پھر آپ نے تقریر شروع کر دی۔ یہاں تک کہ تیسری نماز کا وقت آگیا۔ مگر یہ خاص خاص مواقع کی بات ہے۔

عام حالات میں یہی حکم ہے

کہ خطبہ مختصر ہونا چاہیے۔

مولانا رومؒ فرماتے ہیں، واللہ اعلم نارنجی لحاظ سے یہ کہاں تک درست ہے۔ کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ جب خلیفہ مقرر ہوئے۔ تو منبر پر کھڑے ہو کر بغیر بولنے نیچے اتر آئے۔ اور فرمایا یہی کافی ہے۔ اگر کوئی نصیحت حاصل کرنا چاہے۔ تو اسی سے نصیحت حاصل کر سکتا ہے۔ آج بھی میں خطبہ مختصر کرتا ہوں۔ اور دوستوں سے کہتا ہوں، کہ وہ دعا کریں، کہ اللہ تعالیٰ مجھے وقت پر بولنے کی توفیق عطا فرما دے۔

میری صحت

یعنی حالات کی وجہ سے آج کل بہت کمزور ہے۔ اس کی وجہ یہ ہوئی، کہ جب سالانہ کے بعد ربوہ میں شدید سردی پڑی۔ ایسی شدید سردی کہ جو میرے لئے ناقابل برداشت تھی۔ جس کی وجہ سے میری طبیعت پر ایسا اثر ہوا، کہ اسپتال شروع ہو گئے۔ جنوری کا سا رہا مہینہ اسپتال کی تکلیف میں ہی گذرا۔ گویا ادھر سردی تیز ہو گئی۔ اور ادھر اسپتال کی تکلیف شروع ہو گئی۔ سردی میں ضروری ہونا ہے۔ کہ اچھی غذا استعمال کی جائے۔ تاکہ جسم میں طاقت پیدا ہو۔ مگر جب اسپتال ہوں۔ تو انسان اچھی غذا نہیں کھا سکتا۔ اور اس وجہ سے بدن میں جو بدلہ یا تحلیل پیدا ہونا چاہیے۔ وہ پیدا نہیں ہو سکتا۔ اور انسان ضعیف ہوجاتا ہے۔ پس سردی کی وجہ سے اور پھر اسپتال کی وجہ سے طبیعت کمزور ہوتی چلی گئی۔ اور یہ حالت ہو گئی، کہ اگر ایک دن اسپتال بند ہوتے تھے۔ تو دوسرے دن پھر شروع ہوجاتے

تھے۔ آٹھ نو فروری تک یہی کیفیت رہی۔ پھر صبح ارمیہ آگئے، خیال تھا کہ یہاں موسم اچھا ہوگا۔ مگر یہاں بھی موسم اتنا اچھا نہیں پڑا۔ دوسری مشکل یہ پیش آئی، کہ راستہ میں میرے دانتوں کا ڈینچر (Denture) ٹوٹ گیا، جس کی وجہ سے غذا اور بھی کم ہو گئی۔ چنانچہ

بارہ دن ہوئے ہیں

کہ سوائے چائے کی پیانی کے میں کچھ کھا پی نہیں سکا۔ غرض پہلے اسپتال نے کمزور کیا۔ پھر راستہ میں ڈینچر ٹوٹ گیا۔ اس کی وجہ سے جو خیال تھا، کہ اچھی غذا کے استعمال سے طاقت آجائے گی۔ وہ پورا نہ ہوا۔ اور غذا امیر نہ آسکی۔ کیونکہ ڈینچر ٹوٹنے کی وجہ سے غذا اچھا نہیں جاسکتی تھی۔ اور خیال آتا تھا، کہ اگر غذا تیار چماتے۔ اور چلی گئی۔ تو وہ سمدہ کو اور زیادہ کمزور کرے گی۔ پس روٹی اور گوشت کھا کر انہیں بند کرنا پڑا۔ صرف چائے پر گزارہ کرنا پڑا۔ پس

دوست دعا کریں

کہ میں اس بوجھ کو آج نبھاسکوں۔

ہفتہ تحریک وصیت

جماعت ٹائے احمدیہ کے امراء و پریذیڈنٹ صاحبان اور نمائندہ امراء اللہ کی صدر صاحبات کی خدمت میں اتنا س ہے، کہ وہ ہفتہ تحریک وصیت (۱۴ مارچ) منانے کے لئے ضروری طور پر انتظامات کر کے عند اللہ ما جو ہوں۔ مفصل اعلان اخبار الفضل مجریہ ۲۳، ۲۴، ۲۵ فروری اور ۳ مارچ میں شائع ہو چکا ہے۔ اسے ملاحظہ فرمایا جائے۔ اگر کسی جماعت یا کسی دوست کو فارم وصیت وغیرہ مطلوب ہوں، تو مطالعہ آنے پر فوراً بمجرا دیئے جائیں گے۔

یہ بھی درخواست ہے، کہ ۱۴ مارچ کے متبادل اس تحریک کے نتائج سے دفتر بہشتی مقبرہ کو مطلع فرمایا جائے۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

جماعت احمدیہ کی اڑتیسویں مجلس مشاورت

مورخہ ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴ مارچ بمقام ربوہ منعقد ہوگی

سیدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی اجازت

سے اعلان کیا جاتا ہے، کہ اڑتیسویں مجلس مشاورت کا اجلاس ۲۱، ۲۲، ۲۳

۲۴ اپن ۱۳۳۳ھ مطابق ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴ مارچ ۱۹۵۶ء بروز

جمعرات۔ جمعہ۔ ہفتہ اور اتوار بمقام ربوہ ہوگا۔ جماعت ٹائے احمدیہ

اپنے نمائندگان کا انتخاب کر کے اسماء دفتر ہذا میں بھجوادیں۔

(سیکرٹری مجلس مشاورت)

اعلان نکاح

حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے یکم مارچ ۱۹۵۶ء کو کوٹلی دارالصدر کراچی میں چھان حضور کا قیام تھا۔ نماز جمعہ کے بعد مکرم مبارک کلمہ صاحب پراچہ ولد محمد حیات صاحب پراچہ مروم ساکن بھیرہ کا نکاح محترم عطیہ خانم صاحبہ بنت مکرم جناب شیخ عبدالرحیم صاحب پراچہ آف ملتان کے ساتھ مبلغ پندرہ ہزار روپیہ مہر پر پڑھا۔ مکرم پراچہ صاحب نے اس خوشی میں پانچ روپے الفضل کی اعانت کے لئے ارسال فرمائے تھے۔ احباب دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ اس نکاح کو جانیئیں کے لئے خیر و برکت کا موجب بنا سکے۔ اور اس کے نیک اور پاک ثمرات پیدا فرمائے۔ آمین۔

یوم مصباح موعود کی مبارک تقریب کے سبب مسیحیوں کی مخالفت پر ایک خط

اگر تم خدا تعالیٰ کی مدد پر کامل یقین اور بھروسہ رکھو گے تو اس کفر شے تمہاری مدد کرنے کے لئے آسمان ٹل سکتی ہے زمین ٹل سکتی ہے مگر خدا کا یہ وعدہ کبھی نہیں ٹل سکتا کہ وہ تمہیں غیر معمولی برکتیں دے گا خدا تعالیٰ تمہیں قدرت کے وہ عوٹے دکھائیگا جو تمہارے وہم اور گمان میں بھی نہیں

۲۰ فروری ۱۹۵۴ء کو اساتذہ شام "یوم مصباح موعود" کی تقریب پر جماعت احمدیہ نے ایک بہت بڑا جملہ مسند کیا جس میں مقامی جماعت کے علاوہ سینکڑوں غیر احمدی معززین بھی شریک ہوئے۔ اس جلسہ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایڈوانسڈ کالج نے جو بصیرت افروز تقریر فرمائی۔ وہ انادہ احباب کے لئے درج ذیل کی جاتی ہے۔ یہ تقریر صیغہ زود نویس ائی ڈی ڈی ریڈیو شائع کرنا ہے۔ خاک محمد یعقوب مولوی فاضل، اخبار شہ زود نویس

تشریح و تفسیر اور سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا۔
الہی تقدیر
جب دنیا میں کوئی خاص اختیار پیدا کرنا چاہتی ہے تو اسے نوع انسان کی مخالفت کو کشش اور تلبس اس کے مشیت کے پورا ہونے میں کوئی روک پیدا نہیں کر سکتا۔ اور آخر دی ہوتا ہے۔ جو خدا چاہتا ہے۔ اور اس کی بات پوری ہو کر رہتی ہے۔

میں دیکھتا ہوں
کہ میرے ساتھ اللہ تعالیٰ کا عہد ہے میں سلوک جلا آرہا ہے۔ شہداء میں جب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فوت ہوئے اور حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ کی وصیت ہوئی۔ تو میری عمر اس وقت ۱۹ سال کی تھی جس نے کو تو جماعت کے بڑے لوگوں نے حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ کو خلیفہ بنا دیا تھا۔ مگر دوسرے ہی دن انہوں نے آپ کے خلاف منصوبے شروع کر دیے۔ اس وقت ان لوگوں کی سازشوں اور منصوبوں کا مجھے ہی مقابلہ کرنا پڑا۔ اور شہداء سے لے کر سکاٹلینڈ تک یہ جنگ جاری رہی۔ حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ نے ہاتھ پر بیعت کر لینے اور ایک ہاتھ پر اکٹھا ہو جانے کے بعد ان لوگوں میں یہ جرات تو نہیں آسکتی تھی۔ کہ وہ سائے آسکیں۔ اس لئے مجھے "اظهار حقیقت" کے نام پر اظہار کی بجائے اٹھائے کام لیا گیا۔ اور بغیر نام کے ان تجربوں

کو شائع کر کے حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ کی مخالفت پر جماعت کو اکٹھا جاتا اور اور کبھی "پیغام صلح" کے نام سے جو خود حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ نے "پیغام صلح" قرار دیا تھا۔ صلح کی بجائے جنگ کی آگ کو سوزایا جاتا۔ گویا جس طرح انہوں نے اپنے شیعوں کا نام "اظهار حقیقت" رکھا۔ مگر حقیقت ان میں اخفاء حقیقت ہوتا۔ اس طرح انہوں نے اپنے اخبار کا نام "پیغام صلح" رکھا۔ مگر درحقیقت وہ پیغام جنگ تھا۔ یہ لڑائی شہداء سے شروع ہو کر ۱۹۵۴ء تک جاری رہی۔

سکاٹلینڈ میں اللہ تعالیٰ کی مشیت
کے تحت جب حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ کی وفات ہوئی۔ اور جماعت کی باگ ڈور میرے ہاتھ میں آئی۔ تو جاواں لڑتے سے یہ آدمیوں نے شروع ہوئیں کہ ایک پھر کو خلیفہ بنا دیا گیا ہے۔ اب یہ جماعت تباہ ہو جائے گی۔ مگر

واقعات نے بتادیا
کہ گو اباب پھر کے ہاتھ میں جماعت کی باگ ڈور آئی مگر ہونہار مرد کے چلنے چلنے پات" اس پھر کے خلیفہ بننے ہی دوسرے سال دنیا کے تمام غیر محلوں میں تبلیغی مشن جانے شروع ہوئے اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی دعوت کی پوری ہوئے گی۔ کہ میں اس لڑنے کے ذریعہ دنیا کے کناروں تک تیرا نام پہنچاؤں گا۔ چنانچہ پہلا مشن سلون گیا۔ پھر امریکہ میں

گی۔ کچھ عرصہ بعد انڈونیشیا میں ہمارا مشن قائم ہوا۔ پھر انڈونیشیا میں مشن بھی گیا۔ اس کے بعد یورپ اور امریکہ میں ہمارے تبلیغی مشن قائم ہوئے۔ چنانچہ اس وقت ہمارے

دوسرے قریب مسلح
غیر ملک میں اسلام اور احمدیت کی تبلیغ کر رہے ہیں۔ اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نام کو بلند کر رہے ہیں۔ مگر جب جماعت مطمئن ہوگئی کہ ہماری بنیادیں مضبوط ہوگئی ہیں۔ تو پھر خدا سے ایک اور نکتہ پیدا کر کے بتادیا۔ کہ میری مدد سے ہی سب کچھ ہوا تھا۔ اور آئندہ بھی جو کچھ ہوگا میری مدد سے ہی ہوگا۔ چنانچہ وہی شخص جس کی مخالفت کے استحکام کے لئے میں نے اپنی بوقت اور جوانی کا زمانہ خرچ کیا تھا۔ اب اس کے بیٹے کو بڑے اور بڑے لگے۔ کہ اب پھیل پھیل گیا ہے۔ ہم اس پھیل کو کھائیں گے۔ مگر جو پھیل خدا تعالیٰ نے باغ کا ہو۔ وہ وہی کھا سکتا ہے جس کو وہ خود کھلا تاجا کوئی دوسرا شخص اسے نہیں کھا سکتا۔ کیونکہ وہ خدا کی چیز ہے۔ اور وہی حق رکھتا ہے کہ وہ جس کو چاہے دے۔ وہ جس کو اپنے باغ کا پھیل دے دیتا ہے۔ دنیا کا کوئی شخص اس سے وہ پھیل چھین نہیں سکتا۔ اور جس کو وہ پھیل نہیں دیتا جاتا۔ دنیا کا کوئی شخص اس پھیل کو حاصل نہیں کر سکتا۔
میں نے بتایا ہے کہ میری مخالفت کے ابتداء سے ہی
بسرور دنیا کی ہر جگہ میں تبلیغی مشن چلنے شروع ہو گئے تھے۔ لیکن ان لوگوں کی

مخالفت پر ایک سال گزر گیا ہے۔ یہ غیر ایک چھوڑ ایک چھوڑے سے چھوٹا لگاؤں ہی دکھائیں۔ جس میں انہوں نے اپنا مشن قائم کر لیا ہے۔ صرف پچھلے پچھلے کھانے کا شوق ہے۔ جو ان لوگوں کے

عمل سے ظاہر
ہوا۔ لیکن بات ذہنی ہو رہی ہے۔ جو خدا نے چاہی تھی۔ اور جو خدا کے منشا کے تحت دنیا میں قائم کی گئی ہے۔
اس پیشگوئی کے متعلق لڑنے میں سب بھی مجھ سے ملنے پوچھا۔ میں نے ان سے یہ کہا کہ تم سارے جھگڑے جانے دو۔ تم پیغامیوں سے صرف یہ پوچھو کہ آیا

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اہمات میں
کسی بیٹے کی خبر تھی یا نہیں۔ یہ سوت نہ کر۔ کہ میری تھی یا کسی اور کی تم صرف یہ پوچھو کہ آیا کسی بیٹے کی خبر دی گئی تھی یا نہیں تھی تم۔ اور پھر کیا تھا اسے ساتھ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا کوئی بھی بیٹا ہے؟ اگر اس بیٹے سے

جسمانی پیغام
لو۔ تو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا کوئی بھی بیٹا نہیں ہے۔ اور اگر روحانی پیغام لڑو۔ تو ان کی بھی کوئی بیٹا نہیں ہے۔ آخر حضرت مسیح موعود علیہ السلام

کے کلام کے کوئی معنی تو کرنے پر ہی گئے
 یا تو یہ ماننا پڑے گا کہ اس سے
 جسائی بیٹا مراد ہے۔ اور وہ غلام نہیں
 بلکہ غلام بیٹا ہے۔ بگڑا ہی صورت میں بھی
 کسی نہ کسی کو اس بیٹے کوئی کام صدق
 ماننا پڑیگا۔ پس ہم کہتے ہیں کہ اگر
 ظاہری بیٹوں میں سے کوئی بیٹا مراد ہے
 تو تم کوئی بیٹا ہی مان لو۔ مگر وہ سارے
 کے سارے جماعت مبالغین میں ہی
 شامل ہیں۔ تمہارے ساتھ ان میں سے
 کوئی بھی نہیں۔ بلکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام
 کا وہ بیٹا جو آپ کی زندگی میں آپ پر ایمان
 نہیں لایا تھا۔ وہ بھی حضرت خلیفہ اول
 رضی اللہ عنہ کی وفات کے بعد مبالغین
 میں ہی شامل ہوا۔ غیر مبالغین کی طرف
 نہیں گیا۔ اور اگر کوئی اس سے رومانی
 بیٹے مراد ہیں۔ تو تم یہ دیکھو کہ ان

رومانی بیٹوں کی اکثریت

کس طرف ہے۔ آخر رومانی بیٹے ایک رو
 د بھی ہو سکتے۔ لازماً ہیں یہ دیکھنا پڑیگا۔
 کہ جو لوگ شروع میں حضرت مسیح موعود
 علیہ السلام پر ایمان لائے۔ ان کی اکثریت
 کس طرف ہے۔ سو وہ اکثریت ہی جماعت
 مبالغین کو ہی حاصل ہے۔ چنانچہ ان کی
 شدید مخالفت اور بڑے بڑے آدموں
 کے رعب اور اثر کے باوجود اکثر لوگ
 اس طرف آئے۔ اور پھر ہمیشہ خدا تعالیٰ
 نے ہماری ہی تائید فرمائی۔ چنانچہ جب یہ
 فتنہ اٹھا۔ تو مری میں ایک کرنل مجھے
 ملنے کے لئے آیا۔ اور کہنے لگا کہ میں آپ
 کو یہ بتا دینا چاہتا ہوں کہ مسلمانوں میں
 جو فسادات ہوئے تھے۔ انہی فسادات
 کے پھر آثار پیدا ہو رہے ہیں۔ مگر اس دفعہ
 فوج آپ کی مدد نہیں کرے گی۔ کیونکہ
 فوج مارشل لا کی وجہ سے بنام ہو
 چکی ہے۔ اس لئے آپ ابھی سے کوئی تدبیر
 سوچ لیں۔ میں نے انہیں نہیں کہہ سکا کہ
 اس وقت ہم نے کوئی تدبیر کرنی تھی۔
 اس وقت بھی خدا نے ہی تدبیر کی تھی۔
 انصاف بھی وہی کرے گا۔ اس پر وہ
 کہنے لگا۔ فیئذہ از بلائنا
 (Inshallah) یعنی ایمان اندھا ہوتا ہے۔ چونکہ آپ
 کے عمل میں

ایمان اور یقین

ہے۔ اس لئے آپ سمجھتے ہیں کہ اس دفعہ بھی
 اللہ تعالیٰ آپ کے پیادوں کو کوئی نہ کوئی کام
 پیدا کر دینگا۔ اس کے کچھ دنوں بعد وہی کسی
 ایک دوست نے مجھے کھٹا کہ غلام کرنل تھا

جو آپ سے بھی ملنے کے لئے آئے تھے۔ ان
 سے میں ملا۔ تو انہوں نے اس فتنہ کا ذکر
 کرتے ہوئے کیا۔ کہ ایک چھوٹی سی بات
 کو انہوں نے بہت بڑھا دیا ہے۔ اللہ رکھا
 کی بھلا حیثیت ہی کیا ہے۔ وہ ایک بے حقیقت
 شخص ہے۔ مگر آپ نے اس کی تردید کر کے
 اسے بلا ضرورت شہرت دے دی ہے۔
 اگر آپ اس کی تردید نہ کرتے۔ اور اس
 چھوٹی سی بات کو نہ بڑھاتے۔ تو اچھا ہوتا۔
 میں نے انہیں کھٹا گو میری طرف سے آپ
 کرنل صاحب کو کہہ دیجئے کہ ابھی چند بیٹے
 ہوئے آپ میرے پاس آئے تھے۔ اور
 کہتے تھے کہ کوئی تدبیر کر لیں۔ کیونکہ پھر
 سسہ والے فسادات کے آثار پیدا ہو
 رہے ہیں۔ اس پر میں نے تدبیر کرنی شروع کی۔
 تو آپ کہتے ہیں۔ میں نے ایک چھوٹی بات کو
 بڑھا دیا ہے۔ انہوں نے مجھے جواب میں لکھا۔
 کہ آپ کا خط آنے پر میں اس دوست کو
 ملا تھا۔ اور آپ کے جواب کا ان سے ذکر
 کیا تھا۔ وہ کہتے ہیں کہ اب مجھے اپنی غلطی
 محسوس ہو گئی ہے۔

مجھے خوب یاد ہے

کہ میں نے ان سے یہ بات بھی تھی۔ اس کے
 بعد جب اللہ رکھا کے متعلق انہوں نے
 اعلان کیا۔ تو میں نے سمجھا کہ انہوں نے
 یہ اعلان کر کے غلطی کی ہے۔ مگر جب میں نے
 دیکھا۔ کہ لاہور کے تمام اخبارات اور سیاہی
 اس کی تائید میں کھڑے ہوئے ہیں۔ تو
 میں نے سمجھا کہ اس سے زیادہ عقلمندی اور
 کوئی نہیں تھی۔ کہ انہوں نے وقت پر اس
 شرارت کو بھانپ لیا۔ اور اس فتنہ کو
 بے نقاب کر دیا۔ اب میری طرف سے انہیں
 خط لکھ دیں۔ کہ میں اپنی غلطی کو مان گیا
 ہوں۔ اور حقیقت آپ نے وہی بات
 کی تھی۔ جو میں آپ کو کہہ آیا تھا۔ مگر مجھے
 اس کے کہیں خوش ہونا میں نے انشا اعتراض
 کر دیا۔
 عرض یہ

اللہ تعالیٰ کا کام

تھا۔ کہ اس نے میرے ہاتھ سے اس فتنہ
 کو بے نقاب کر دیا۔ ورنہ ممکن تھا کہ میں
 بھی یہ سمجھ لیتا۔ کہ یہ ایک حقیر جیڑا سی
 ہے۔ اس کی کسی بات کو کیا اہمیت دینی
 ہے۔ مگر بعد میں جب دوستوں کی طرف سے
 خطوں پر خط آنے شروع ہوئے۔ اور
 سینکڑوں گواہیاں ملنی شروع ہوئی۔
 اور جماعت کے لوگوں نے ان کے خطوط
 پکڑ پکڑ کر مجھے بھجوانے شروع کر دیئے۔
 تو پھر پتہ لگا۔ کہ اللہ رکھا کے بیٹے

کیا چیز تھی۔ چنانچہ آج ہی ایک رسالہ
 ملا ہے۔ جو ان
 منافقین کی تائید
 میں غزنیوں کی طرف سے شائع کیا گیا
 ہے۔ لیکن سوال یہ ہے کہ انہوں نے
 حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام
 کے زمانہ میں جب جماعت احمدیہ بہت
 تھوڑی سی تھی۔ کیا کر لیا تھا۔ جو آج کر
 لیں گے۔ جبکہ ہماری جماعت اس وقت
 سے سینکڑوں گئے زیادہ ہے۔ حضرت
 مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے
 اپنی کتابوں میں لکھا ہے۔ کہ عہدِ نبویؐ غزنیوں
 کو امرت سر کے بازاروں میں چلنا پڑا دیکھو
 تو ہمیں معلوم ہو۔ کہ اس کی کیا حیثیت
 ہے۔ اور پھر قادیان میں آکر دیکھو۔ کہ
 یہاں کس قدر

رجوعِ خلافت

ہے۔ اور کتنا ارادت مندوں کا لشکر
 یہاں ڈیرہ جمائے بیٹھا ہے۔ تو جب
 حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام
 کے زمانہ میں جب آپ کے ساتھ صرف
 چند آدمی تھے۔ غزنیوں کا فتنان جماعت
 احمدیہ کو کوئی نقصان نہ پہنچا سکا۔
 تو اب جبکہ جماعت اس وقت سے
 ہزاروں گنا زیادہ ہے۔ یہ لوگ اسے
 کیا نقصان پہنچا سکتے ہیں۔ حقیقت
 یہ ہے کہ

اس سلسلہ کے ساتھ

خدا ہے
 اور وہ ہمیشہ ہماری جماعت کی تائید
 کرتا چلا آیا ہے۔ چنانچہ ۱۹۵۶ء میں
 جب فسادات ہوئے۔ اور جماعت
 احمدیہ کو شائے کے لئے حملہ کیا گیا۔
 تو میں نے اس وقت اعلان کیا۔ کہ
 اے دوستو گھبراؤ نہیں۔ بے شک
 فتنہ بڑا ہے۔ مگر میں دیکھ رہا ہوں۔
 کہ خدا آ رہا ہے۔ نہیں۔ وہ دوڑا
 چلا آ رہا ہے۔ چنانچہ مثلاً بعد لاہور میں
 مارشل لا نافذ ہو گیا۔ اور اس
 تمام میں ہو گیا۔ پس ہمارا کام شروع
 سے خدا نے اے کے سپرد ہے۔ اور وہی
 آئندہ بھی اپنی مدد کو جاری رکھے گا۔
 اور دشمنوں کے حملوں کو ناکام کرے گا
 وہ خدا ہے قادر ہے۔ اور جب وہ
 اپنی قدرت نمائی پر آتا ہے۔ تو دنیا
 کی کوئی بڑی بڑی طاقت بھی اس کی
 قدرت نمائی کو روک نہیں سکتی۔
 ہمارا کام شروع سے ہی رہا ہے

مخالف کے سامنے

ہم اپنی زبان بند کر لیتے ہیں۔ اور خدا تعالیٰ
 سے پہنچے ہیں۔ کہ اے خدا جماعت
 کو تو نے ترقی دیتے دیتے اس مقام
 پر پہنچایا ہے۔ کہ اب وہ دنیا کے اکثر
 ممالک میں پھیل چکی ہے۔ مگر ابھی اس
 کی آئندہ ترقی کے متعلق تیرے
 بہت برے وعدے

باقی ہیں۔ جن کے پورا ہونے کا ہم
 انتظار کر رہے ہیں۔ وہ پیشگوئیاں
 ہم نے اپنے پاس سے بنا کر حضرت
 مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے
 کان میں نہیں ڈالیں۔ بلکہ اے خدا
 تو نے اس پر ایسا نازل کر لیا۔ اور
 اس نے ان پیشگوئیوں کا دنیا میں اعلان
 کیا تھا۔ وہ تیسرا ایک راستہ زبندہ
 تھا۔ اگر وہ پیشگوئیاں غلط ہوئیں۔
 تو اے خدا مسیح موعودؑ کا کچھ نہیں
 بگڑتا۔ جو کچھ بگڑتا ہے۔ وہ تیسرا
 بگڑتا ہے۔ کیونکہ اس کے نتیجہ میں
 لوگوں کے دلوں میں یہ خیال پیدا ہو
 جائے گا۔ کہ خدا کے زمین و آسمان
 بھی ٹھوڑے بالذات جھوٹ بول سکتے ہیں۔ کیونکہ
 خدا ان سے ہمکلام ہوتا تھا۔ اور اس
 نے ان سے جو کچھ کہا۔ وہ جھوٹ ثابت
 ہوا۔ اور چونکہ

خدا کو اپنی عزت کا پاس

ہے۔ وہ یہ کبھی برداشت نہیں کر
 سکتا۔ کہ لوگ اے کا ذب اور
 مضطرب نہیں۔ ان ان اگر جھوٹ بولتا
 ہے۔ تو مجھ سے بولتا ہے۔ وہ
 کہتا ہے۔ اگر میں جھوٹ نہ بولتا۔
 تو تمی کرتا۔ جھوٹ بولے بغیر میں غلام
 کام نہیں کر سکتا تھا۔ مگر اللہ تعالیٰ
 کو کوئی مجبوری نہیں قیامت کے دن
 اگر جھوٹ بولے پر اللہ تعالیٰ کسی
 کو سزا دے گا۔ تو یہ کہہ سکتا
 ہے۔ کہ خدا یا میں مجبور تھا۔ میں نے
 اپنے

حالات سے مجبور

ہو کر جھوٹ بولا۔ لیکن خدا تعالیٰ کے لئے
 ایسی کوئی مجبوری نہیں۔ پس اگر خدا تعالیٰ
 کے وعدے پورے نہ ہوں۔ تو اللہ تعالیٰ
 زیادہ الزام عائد ہوتا ہے۔ اور وہ
 چوڑے سے چوڑا الزام بھی
 برداشت نہیں کر سکتا۔ وہ مجبور

چاہتا ہے کہ میری عظمت اور میری توجہ اور
میرے تفرید دنیا میں قائم ہو اور اس کو خوش
پورا کرنے کے لئے سوائے جاعت احمد کے دنیا
میں اور کوئی جاعت کام نہیں کر ہی لوگوں کے
پاس مال بھی ہے ان کے پاس مال ہی تو ہے
ان کے پاس ذلالت اور اسباب بھی ہیں۔ ان
کے پاس حکومت بھی ہے لیکن کوئی نہیں جو
خدا کے نام کو بلند کرے اور اس کے

دین کی اشاعت

کے لئے کوشش کرنا ہو۔ صرف جاعت احمد
ہی ہے۔ جس کے افراد غریب ہوتے ہوئے کنگال
ہوتے ہوئے کوزہ اور ناخفت ہوتے ہوئے جو
کچھ چاہے۔ خدا تعالیٰ کے دین کی اشاعت
کے لئے دے دیتے ہیں۔ یہاں تک کہ اپنے بچوں
کے بچے ہوتے ہوئے بھی وہ خدا تعالیٰ کی
تعمیر میں ڈال دیتے ہیں۔ اگر کوئی خدا تعالیٰ
اور خدا کے کنگال ہوتے ہوئے وہ خدا کے
لئے ایسی قربانی کرتے ہیں تو کیا خدا تعالیٰ
ایسا بے عزت ہے جو انہیں ذلت میں چھوڑ
کر اپنے عرش پر بجا بیٹھے گا۔ کیا کسی
انسان کی عقل میں یہ بات آسکتی ہے کہ خدا
بے عزت ہو۔ جس طرح یہ بات کسی دنیوی
عقل میں نہیں آسکتی کہ خدا بے عزت ہو
اسی طرح یہ بھی کسی انسانی عقل میں نہیں
آسکتا کہ دین کی ایسی

شرح ہمارے سب کام خدا کر رہا ہے
نگہبے کی طرح ہم بھی
نہایت ادنیٰ اور حقیر بنائیاں
کوئے خوش ہو جاتے ہیں۔ اور خیال کرتے
ہے کہ ہم کام کر رہے ہیں۔ حالانکہ ہم نہیں
کر رہے ہمارا خدا بچھ کر رہا ہے۔ لیکن
اس سے بھی انکار نہیں کیا جاسکتا کہ جس وقت
میرا اٹھائی جا رہی ہوتی ہے۔ تو پھر ہی خوش
نہیں ہوتا۔ ان باب بھی خوش ہوتے ہیں
کہ ہمارا بچہ ہمارے کام میں شریک ہے
اس طرح جب تم خدا تعالیٰ کے دین کی
اشاعت کے لئے کھڑے ہوتے ہوئے برہنہ
تم ہی عرش نہیں ہوتے بلکہ خدا ہی تمہارے
کام پر خوش ہوتا ہے۔ پس

یقین رکھو

کہ جب تک تم ان باتوں پر قائم رہو گے
اور دین کے لئے قربانیاں کرتے چلے جاؤ گے
کوئی شخص تمہارا مال بھی مینہ نہیں کرے گا
اور اگر کوئی شخص تم پر حملہ کرنے کے لئے
آئے بڑے گا۔ تو خدا کے ذمے تمہارے
دراپیں بھی ہوں گے اور باپیں بھی ہوں گے
اور آگے بھی ہوں گے اور پیچھے بھی ہوں گے
جو کچھ اللہ کے انصاف نے برہ کے موقع
پر کہا تھا وہی

خدا کے فرشتے

تم سے نہیں گئے۔ میں طرح انہوں نے کہا تھا
کہ یا رسول اللہ! تم آپ کے دائیں بھی لڑیں گے
اور بائیں بھی لڑیں گے۔ اور آگے بھی لڑیں گے
اور پیچھے بھی لڑیں گے۔ اور دشمن آپ تک نہیں
پہنچ سکتا۔ جب تک وہ ہادی لاشوں کو دھتاتا
ہوا نہ گذرے۔ اسی طرح جبریل اور میکائیل
ساقی تم سے نہیں گئے کہ اسے خدا کے دین کی
خدمت کرنے والا ہم تمہارے دائیں بھی
لڑیں گے اور بائیں بھی لڑیں گے۔ اور آگے
بھی لڑیں گے۔ اور پیچھے بھی لڑیں گے۔ اور
دشمن تم تک نہیں پہنچ سکتا۔ جب تک
وہ ہماری لاشوں کو دھتاتا ہوا نہ گذرے
اور یہی ہر ہے کہ ذمے کسی رہ نہیں سکتے
اس لئے دشمن بھی کسی تم تک نہیں پہنچ سکتا
صاحب رہ سکتے تھے اور وہ دشمن کے حملے سے
خالی بھی ہو سکتے تھے۔ چنانچہ

احمد کی جنگ میں

دشمن ان کو نقصان پہنچانے پر تھے اٹھے نکل
ایا نہ تمہارے لئے وہ دانا نہیں آسکتا۔ تم
جسٹہ خدا تعالیٰ کی گود میں رہو گے۔ اور اللہ
تعالیٰ کے ذمے تمہاری حفاظت کرنے کی ہے
اور اللہ کا ارشاد ہے کہ تمہارے انصافوں

سے برقی رہے گی۔ اور یہ سلسلہ برکت چلا
جائے گا۔ اور نئی کرنا چلا جائے گا۔ اور
تمہاری طاقت اور عزت اور شہرت میں
روز بروز اضافہ ہوتا چلا جائے گا یہاں تک
کہ تم ساری دنیا میں پس منجھاؤ گے۔ اور وہ
رک جو آج تم پر اعتراض کرتے ہیں۔ اور
تمہیں حقیر اور ذلیل قرار دیتے ہیں۔ وہ اس
وقت جب کہ تم دنیا میں غائب ہو گے تم سے
کہیں گے کہ ہمیں بھی اپنی عزت اور شہرت
میں سے کچھ حصہ دو۔ اس وقت تمہیں ذلیل
سمجھنے والا تمہاری نگاہی کرے گا۔ اور تم
پر ظلم کرنے والا تمہارے رحم کا قاب ہوگا
اور تمہیں حقارت کی نگاہ سے دیکھنے والا
تمہاری عزت کا اترا کرے گا۔ اور اپنے
گذشتہ فعل پر شرمندہ اور نادم ہوگا

خدا کی تقدیر ہے

جو بری ہو کر رہے گی
تعالیٰ آسمان است ابن ہر حات تودیرا
پس خدا تعالیٰ پر ایمان رکھو اور یقین
رکھو کہ تم دنیا پر غائب آنے والے ہو۔
بے شک تم اس وقت کمزور اور نا طاقت
سمجھے جاتے ہو مگر وہ دن زیادہ دور
نہیں کہ خدا کی رحمت نئی نئی نکلوں
میں ظاہر ہوگی اور تمہیں اس کی قدرت
کے وہ نمونے دکھائے گی۔ جو تمہارے
دہم اور گمان میں بھی نہیں ہیں۔

بدقسمت ہے وہ انسان جو باورس ہو
جانا اور مشکلات کے وقت ہمت ہار کر
بیٹھ جاتا ہے ایسا انسان خدا تعالیٰ کی
رحمت سے کبھی حصہ نہیں پاسکتا۔ اس
کی رحمت سے حصہ پانے کے لئے مزدوری
ہے کہ انسان

خدا تعالیٰ کی مدد پر کامل یقین

اور بھروسہ
تکلیف تک تمام کام خدا تعالیٰ کی مدد سے ہی
سراجام ہوتے ہیں۔ مگر وہ یہ بھی دیکھنا
چاہتا ہے کہ میرا بندہ کتنا بمرکتا ہے۔ پھر
یکدم اس کی رحمت کے ایسے دروازے کھلتے
ہیں کہ ان میں جہان بر جاتا ہے۔ اور وہ
کھتا ہے کہ یہ وہ ہیں اور بہتیں تو میرے
دہم اور گمان میں بھی نہیں تھیں۔ پس
اللہ تعالیٰ کی برکتیں اور اس کی رحمتیں
آج ہی ہیں تم ان دنوں کا منتظر کرو
اللہ تعالیٰ تمہاری سمیٹوں کی رستیاں
کاٹ ڈالے گا۔ اور وہ چیزیں جن کو
تم حاصل نہیں کر سکتے۔ ان کو خدا
آپ تمہارے لئے بھیجا کر دے گا
میں یہ نہیں کہتا کہ ابھی ایسا ہو جائیگا

یا ایک ہفتہ کے بعد یا ایک دن
کے بعد یا ایک ہفتہ کے بعد یا دو ہفتہ
کے بعد یا ایک ہفتہ کے بعد یا دو
ہفتہ کے بعد ایسا ہو جائے گا۔ مگر
میں یہ کہتا ہوں کہ آسمان ٹل سکتا ہے
زمین ٹل سکتی ہے۔ سورج ٹل سکتا
ہے۔ چاند ٹل سکتا ہے۔ ستارے
ٹل سکتے ہیں۔ دنیا ادرہ سے ادھر
ہو سکتی ہے۔ مگر خدا کا یہ وعدہ
کبھی نہیں ٹل سکتا کہ وہ تمہیں ایسی
برکتیں دے گا کہ تم پر اپنے ایسے
انعام نازل کرے گا کہ دشمن سے
دشمن بھی یہ اقرار کرنے پر مجبور
ہوگا کہ تم ایک مبارک وجود ہو۔
اور وہ لوگ جو آج تم پر ہنسی کرتے ہیں
کل شش ہندہ ہوں گے۔ اور تم سے معافیوں
مانگیں گے۔ آج تو وہ کہتے ہیں کہ تم محمد رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہتھکرتے ہو
مگر کل یہی لوگ کہیں گے کہ آپ

اسلام کے بہت بڑے خدمت گزار
ہیں۔ آپ لوگ ہمارے ساتھ وہی سلوک کریں
جو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے اپنے دشمنوں سے کیا تھا اور تم یقین
ہے کہ تم بھی اس وقت عذوب میں نہیں آؤ گے
تکڑ میں مبتلا نہیں ہو گے۔ بلکہ تم کہو گے
کہ ٹھیک ہے۔ ہم بھی نہیں ہی کہتے ہیں کہ

لا تشریب علیکم الیوم

جاء آج تم پر کوئی ملامت اور سرزنش
نہیں بلکہ تم انہیں بھی بیوں کی طرح
اپنے سینے سے لگاؤ گے اور کہو گے کہ
جو سبق اس نے ہم کو دیا تھا وہ ہم کو
اچھی طرح یاد ہے مگر تم اس سبق
کو قبول کیے اور تم ہمارے متفق یہ کہتے تھے
کہ یہ لوگ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے
عاشق اور آپ کے کامل غلام تھے۔ تم وہ
کام کرتے ہو جو اچھا اور اس کے ساتھ
نے کیا۔ مگر تم وہ کام کرنا جو محمد رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے ساتھ
نے کیا اور غواہ اور

محبت اور پیار کا سلوک
اپنے دشمنوں سے کریں گے۔ اب میں دعا کر
دیتا ہوں۔ سب دوست میرے ساتھ دعا
میں شریک ہوں۔
اے اللہ حضور نے دعا فرمائی اور مبارک
جملہ عجز و خونی اختتام پذیر ہوا۔

جامعۃ التبشیرین میں دلچسپ تقاریر

مؤرخہ مارچ ۱۹۵۴ء بروز ہفتہ مجلس علمی جامعۃ التبشیرین کے زیر اہتمام جامعۃ التبشیرین کے ہاں میں مولانا ابو العلاء صاحب پرنسپل کی زیر صدارت ایک اجلاس منعقد ہوا۔ محمد ابرار صاحب انصاف نے قرآن پاک کی تلاوت کی۔ بعد ازاں علامہ شیخ زور احمد صاحب نے مبلغ لبنان نے مشرق اوسطی کے حالات پر تقریر کی۔ یہ تقریر بہ ندرت تک جاری رہی۔ بعد میں مولانا کا موعظ بھی دیا گیا۔

آپ کے بعد محترم نصیر احمد صاحب نے تقریر فرمائی۔ آپ نے کہا کہ "اللحج نے" لہریں ہی لہریں کے موضوع پر سائنس کے متعلق ایک دلچسپ تقریر کی۔ تقریر کے اختتام میں آپ نے ایم ایم کانسٹیبل کو مخاطب کیا۔ پھر سائنسی لہروں کے تصور اور ان کی خصوصیات کو ایک دو سادہ تجربات سے واضح کیا۔ آپ نے بتایا کہ پانی میں تکر چھینکنے سے جس قسم کی لہریں پیدا ہوتی ہیں۔ اسی قسم کی لہروں کے ذریعہ آواز اور روشنی ایک جگہ سے دوسری جگہ پہنچتی ہے۔ آپ نے بتایا ریڈیو اور ٹیلی ویژن بھی لہروں کے ذریعہ ہی کام کرتے ہیں۔ اسی طرح مروج سے زمین تک "لہروں" کے ذریعہ روشنی پہنچتی ہے۔ سورج کی ایک منٹ میں ۳۰۰,۰۰۰,۰۰۰ میل کا سفر کرتی ہے۔ آپ نے بتایا کہ ۱۹۲۳ء میں ڈی بی برائی نے یہ نظریہ پیش کیا تھا کہ "ذروں" میں بھی "لہروں" کی خصوصیات پائی جاتی ہیں۔ ۱۹۲۵ء میں یہ بات دو امریکن سائنسدانوں نے تجربات سے ثابت کی۔ آپ نے بیان کیا کہ دراصل یہ کائنات لہروں ہی لہروں کا مجموعہ ہے۔

یہ مفید معلوماتی نیکو ہمہ مشا تک جاری رہا۔ نیکو کے بعد ساجد صاحب نے مولانا کے محترم پرنسپل صاحب نے ان کے جواب دیے۔

ساجد صاحب نے ہر دو تقاریر کو دلچسپی سے سنا۔ جامعۃ التبشیرین کے طلبہ درساتہ کرام اور جامعہ احمدیہ کے طلباء و درساتہ کرام کے علاوہ بائی سکول رفیقین اور دیگر انٹرسیکولر کوشاںات اور دیگر احباب نے بھی شمولیت کی۔ جمیل راجن سیکرٹری مجلس علمی جامعۃ التبشیرین۔ دہرہ

تیار رکھو! تحریک جدید کے چندے سے وہ کام کئے جائے ہیں جو تبلیغ اسلام کے لئے صدقہ جاریہ کی ایک مستقل حیثیت رکھتے ہیں۔ آپ تبلیغ اسلام کے وعدہ کی رقم ۳۱ مارچ تک ادا کرنے کے لئے ابھی سے ماحول پیدا کریں۔ اس کا آپ کی زندگی سے ہزاروں سال بعد بھی ثواب ملتا رہے گا۔ (دیکھیں اعمال)

درخواستقائے دعا

- (۱) کرم میاں اللہ دتہ صاحب زنگر کو بازنہ زوش سیتا کوٹ کی اہلیہ بیمار ہے احباب دعا کے تحت فرمائیں۔ شریف احمد کوٹ دتہ ڈی جی کشن صاحب بہادر سیتا کوٹ
- (۲) حاجت کے زائد بزرگوار ایک عرصہ سے بیمار ہیں۔ اب مرض شدت اختیار کر چکی ہے۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں شفا کے کاملہ دیا جائے عطا فرمائے۔ فرین شیخ عطاء اللہ احمدی زنگر راہنما۔ ضلع سرگودھا
- (۳) بیفٹ ڈاکٹر عبدالکرم صاحب۔ ۱۰۰ سالین لہجہات حال چک رہے ہیں۔ سب مریض ضلع لاہور جدیدم سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت کامل تحت دستہ رستی کے لئے دعا فرمائیں۔ فیروز الدین امرتسری اسپیکر تحریک جدید گوجرانولہ
- (۴) عزیزم راجہ نصیر احمد مدین عزیزم محمد اختر مدین علی محمد نے امتحان دے رہے ہیں احباب ان کی نمایاں کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ (ڈاکٹر) محمد شفیع پرنسپل جامعہ اسلامیہ پٹیوٹی جھٹیاں۔
- (۵) میری اہلیہ عرصہ دراز سے بیمار ہیں اور ابھی سے بیمار کرام و برادرگان کا خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ انہیں شفا کا کلام دیا جائے عطا فرمائے۔ بشیر الدین احمد ٹھہرا رانجھا۔ ضلع سرگودھا۔
- (۶) خانا سار کی میسرہ کا نرسہ ایڈیسس کی درد میں مبتلا ہے۔ احباب شفا کے کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔ (ڈاکٹر) محمد شفیع پرنسپل جامعہ اسلامیہ پٹیوٹی جھٹیاں۔

ضلع گوجرانوالہ کی جماعتیں متوجہ ہوں

ابھی تک مندرجہ ذیل جماعتوں میں خدام الاحمدیہ کی مجالس قائم نہیں ہوئیں۔ اس لئے ان جماعتوں کے پرنسپلز صاحبان سے گزارش ہے کہ وہ جلد سے جلد اپنے ہاں خدام الاحمدیہ کی مجالس قائم فرمائیں۔ مجھے زعمیم خدام الاحمدیہ کے نام اور تعداد ممبران خدام الاحمدیہ سے اطلاع دیں۔ تاکہ ضلع کے نو جوانوں کو بہتر رنگ میں منظم کیا جاسکے۔ آپ صاحبان سے امید ہے کہ اس تنظیم کی اہمیت کا احساس کرتے ہوئے اس کام کو پوری توجہ اور تدری سے سر انجام دیں گے۔

۱۔ چک سان ۲ بچے خورد ۳ کارکنے ۴ این آباد ۵ تریچکے -
 ۶ کھیروال ۷ دلاور پور ۸ کوٹ شاہ عالم ۹ چک پٹھان ۱۰ گوجپ -
 ۱۱ تلوانڈی موٹلی خان ۱۲ پٹن پور ۱۳ نئے عالی ۱۴ لہری والہ ۱۵ عوامی چٹہ
 ۱۶ پنج پتہ ۱۷ دوروال ۱۸ کراڑی کوٹ ۱۹ بقا پور ۲۰ پٹن پٹن ۲۱ تلوانڈی سنگھیاں
 ۲۲ رسول نگر ۲۳ کوٹو تارہ ۲۴ پٹن پٹن ۲۵ درویشکے۔

(پرنسپل جماعتیں اور کوٹ گوجرانوالہ)

یوم مصلح موعود کی تقریب پر جلسہ

یوم مصلح موعود کی مبارک تقریب پر مندرجہ ذیل مقامات پر جلسے منعقد ہونے کی اطلاع موصول ہوئی۔ شکرانہ صاحب۔ چکوال۔ بشیر آباد اسٹیٹ۔ نظرف آباد لدینی۔ لاٹھوالہ ۱۹۵۳۔ روزانہ دیکھا ننگ چینی۔ لیہ۔ بلوچکے۔ دینا پور۔ چچر منڈا۔ چہر چک منڈا۔

چندہ مسجد ہالینڈ اور احمدی ستورات کافرین

بھلا افسوس مرزا کے سالانہ اجتماع پر جو کہ ماہ اکتوبر میں منعقد ہوا تھا اس وقت چندہ مسجد ہالینڈ کا تقابلاً جو کہ ہم احمدی ستورات نے ادا کرنا تھا۔ ۹۱۰۰۰ روپیہ کا تھا۔ اس اجتماع پر چار ماہ کا غصہ گذر چکا ہے اور ان چار ماہ کے بعد حساب کرنے پر معلوم ہوا کہ ہمیں ہر ماہ روپیہ چندہ مسجد ہالینڈ کی مدد میں بھیجنا پڑا ہے۔ گویا اسی رقم نے ۸۸۰۰۰ روپیہ کی رقم جمع کر لی ہے۔ اگر ہمیں اپنی ذمہ داری کو سمجھتے ہوئے یہ ارادہ کر لیں کہ ہم نے اس رقم کو ادا کر کے کس انس میں ہے تو وہ ضرور جلد از جلد اس رقم کو پورا کر لیں گی۔ ہم احمدی ستورات میں خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے یہ روح ہے کہ وہ جس کام کو مکمل کرنے کا ارادہ کریں وہ ضرور اسی کو پورا کر لیتی ہیں۔ اس کی مثال ان کی آنکھوں کے سامنے ہے کہ انہوں نے مسجد لندن کو مکمل کرنے کا ارادہ کیا تو اسے مکمل کر لیا۔ اور اسی طرح اپنے دفتر بیکار عمارت کو مکمل کرنے کا ارادہ کیا تو اسے بھی مکمل کر کے چھوڑا۔ میں اس اعلان کے ذریعہ اپنی تمام احمدی ستورات سے درخواست کرتی ہوں کہ وہ چندہ مسجد ہالینڈ کے بقائے کی ادائیگی کی طرف پوری پوری توجہ کر کے وصولی شروع کر دیں۔ تاکہ جلد از جلد یہ رقم ادا کر کے ہم اپنی ذمہ داری سے سبکدوش ہوں۔

جنرل سیکرٹری بھلا افسوس مرزا۔ دہرہ

پتہ حاجات مطلوب ہیں

- مندرجہ ذیل موصیٰ احباب کے موجودہ پتوں سے اگر کوئی دوست واقفیت رکھتے ہوں یا موصیٰ خود اس اعلان کو پڑھیں تو اپنے موجودہ پتوں سے دفتر کو مطلع فرمائیں۔ دھیپت کے بارہ میں ان ضروری خطبہ کتابت کرنی ہے۔
- نام ————— دھیت مندر ————— دلایت ————— سابقہ حکومت
 محمد صدیق صاحب ۱۲۰۲۱ مری محمد اکرم صاحب۔ چک پٹن ڈاکٹر صاحب ضلع مظفر
 پرنسپل محمد صفدر صاحب ایم۔ سی۔ ۱۱۱۶۹ چوہدری غلام غلام صاحب۔ سابق پیکر پاکستان مظفر
 سناہ احمد صاحب ۱۲۰۲۵ سید بہتاب شاہ صاحب۔ کوٹلہ ڈاکٹر خانہ و شہرہ ضلع مظفر
 پرنسپل محمد ظفر صاحب ایم۔ سی۔ ۲۸۲۲ پیر غلام غلام محمد صاحب مرحوم۔ شاہدوال ضلع گجرات
 سیکرٹری مجلس کارپوریشن۔ دہرہ
- (۷) کرم ڈاکٹر حاجی خان صاحب بہار صفت تب بیمار ہیں اور رسول ہسپتال کراچی میں داخل ہیں۔ احباب شفا کے کاملہ کیلئے درود دل سے دعا فرمائیں۔ فتح محمد منڈا۔ کراچی

تحریک جدید سٹلس کا جلسہ تقسیم انعامات

ازمکرہ چھتردی مشتاق احمد صاحبان جوبلی ٹے ایل ایل بی وکیل الزراعت

مورخہ ۲۴ ذی قعدہ کے افضل میں جلسہ تقسیم انعامات کی مختصر جزیات ہر جگہ سے اب اس تقریب کی قدر سے تفصیل قارئین افضل کی خدمت میں پیش کی جاتی ہے

دو دو گھنٹے تھے۔ حضور کا استقبال اسلام علیہ اور اہللاً وسلملاً اور تعریف و تحکیر سے کیا گیا۔

کھانا اور نمازوں اور صحبت سے فراغت کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ عنہ تقسیم انعامات کو وقت بخشنی۔ جلسہ میں کارکنان کے علاوہ مزدورین کی خامی انعامات بھی موجود تھی۔ حضور نے انعامات حاصل کرنے والوں کے اسرار اور انعامات کی درجہ کا اعلان فرمایا۔ اور پھر خاک رباری باری ہر انعام حاصل کرنے والے کو پکڑا گیا۔ اور حضور شرف معافی بخشنے کے بعد انعامات عطا فرماتے جب کہ حاضرین میں جب بادک اللہ لک لک کر سادک باد دیتے جاتے تھے۔

سیدنا حضرت امیر المؤمنین اطال اللہ تعالیٰ عنہ کا مطلع شنوس طالعہ نے ۱۹۵۵ء میں اپنے دودھ کے مروج پر بمقام ناصر آباد احمدی فارمز کے کارکنان کے لئے انعامات کے خواہہ تجویز فرمائے تھے۔ اس کے بعد عیالات کے پیش حضور تشریف مانے جاتے اور اب حضور کے اس دور کی اطلاع ملنے پر حضور کی خدمت میں عرض کی گیا کہ حضور الزراعت کو کم خود اپنے دست مبارک سے انعامات تقسیم فرمادیں۔ اور حضور نے ازراہ کرم بہاری اس درخواست کو قبول فرمایا۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بشیراً و نذیراً نے گئے۔ اور ہادی پر شدہ بزم خورشید تھی کہ حضور محمد آباد بھی تشریف لادیں۔ اور وہاں تقریب تقسیم انعامات منعقد ہو گیا۔ حضور کا کوئی تشریف سے جانے کا پردہ گرام مقدور برچکا تھا۔ اور اتنا وقت رہا کہ اس موقع پر سرزمین محمد آباد حضور کی قدم پری کا شرف حاصل کر گئے۔ لہذا حضور نے احمد آباد میں ہی انعامات تقسیم فرمانا منظور فرمایا۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بصرہ العزیز حافظ کے ہمراہ ناصر آباد سے جمیوں پر قبل دوپہر احمد آباد دادر ہوئے۔ اسٹیٹ قطعاً اور جھنڈیوں سے آدرستگی کئی تھی۔ محمد آباد۔ احمد آباد۔ نجی مردود اور کسری نیز بعض دیگر جاعتوں کے احباب قبل از وقت پہنچ گئے۔ اور دادر کے بچے بھی اپنے فاقے استقبال کے لئے

انعامات دو قسم کے ہیں اول وہ جو خادم کے میجر کو سالانہ اور سوچت پر دیئے جاتے ہیں۔ دوم وہ جو میجر خادم اور منشی دادر کو اس کی میڈار کے منہ میڈار پر دیئے جاتے ہیں۔ ثن اول کے ماتحت بزرگواران نے انعامات حاصل کئے۔ اور ثن دوم کے ماتحت گندم گندم کی میڈاری پیداوار پر دو میجران اور سات معنیان نے انعامات حاصل کئے۔

درخواستیں دعا

۱۔ میں نے اد میری اہلیہ نے چیونٹ میں آنکھوں کا پریشن کر دیا۔ جو اٹھنے والے کے فضل سے کامیاب ہو۔ جو احباب جاعت ہمارے لئے دعا کرتے رہے ہیں۔ میں قبول سے ان کا شکر گزار ہوں۔ احباب آئندہ بھی ہیں اپنی دعائوں میں یاد رکھا کریں۔

خاکر دولت خان پرینڈلز جاعت حضرت پبل ۵۹۷۷ ضلع چنگ

۲۔ میرے بڑے بھائی صاحب جو ہدی بشیر احمد خان - B.A. کو جو صحابی بھی ہیں جس ابول میں مبتلا ہو کر علاج کے لئے سرنگنا دم ہسپتال لاہور میں داخل ہیں ان کے *Glaucoma* کا آپریشن ہو چکا ہے۔ لیکن زخم ابھی تک سدال نہیں ہوئے۔ بعض اوقات زخموں میں درد ہونے لگا ہے۔

بزرگان سلسلہ اور احباب جاعت کی خدمت میں دعا کے لئے درخواست ہے۔ دعا کارند احمد بھائی دیار گورنمنٹ ہسپتال لاہور میں علاج فرماتے ہیں۔ دعا کارند احمد بھائی دیار گورنمنٹ ہسپتال لاہور میں علاج فرماتے ہیں۔

انعامات کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

بچت سالانہ ۵۵۰۰۰۰ پر انعامات

۱۔ چوہدری فضل احمد صاحب میجر کریم نگر نارم - انعام ۲۴۰ روپے۔

۲۔ ملک غلام احمد صاحب عطاء ایم ایس سی سابق میجر محمد آباد نارم حال اسٹٹ

۳۔ چوہدری صلاح الدین صاحب بی ایس سی سابق میجر نورنگ نارم۔ حال میجر محمد آباد نارم۔ انعام ۲۵۱ روپے

پیداوار پر انعامات

پیداوار گندم ۵۵۰۰۰ پر سید ذیل میجر صاحبان رضی صاحبان انعامات حاصل کرنے میں کامیاب ہوئے۔

۱۔ محمد آباد نارم :- منشی نذیر احمد صاحب و دیگر کو ۱۵ انعام ۱۹۶۶/۷ منشی بشیر احمد صاحب و دیگر کو ۱۰ انعام ۱۹۶۷/۸

۲۔ کریم نگر نارم :- چوہدری فضل احمد صاحب میجر انعام - ۵۵۱ روپے منشی محمد نور احمد صاحب و دیگر کو ۱۰-۱-۱۰۰ / ۴۳

۳۔ بشیر آباد اسٹٹ :- چوہدری محمد اسغین صاحب خالد میجر انعام ۴۸/۳ روپے منشی محمد یونس صاحب و دیگر کو ۱۰-۱۰۰ / ۲۱۸ منشی محمد عطاء صاحب و دیگر کو ۱۰-۱۰۰ / ۲۱۸

اللہ تعالیٰ ان انعام حاصل کرنے والے کارکنان کے لئے یہ اعزاز مبارک کرے اور آئندہ اس سے بھی بہتر کام کرے کہ توفیق

بخنے اور اشرفی کے دوسرے کارکنوں کو بھی محنت سے کام کرنے اور اس اعزاز کے مستحق بننے کی ترغیب عطا کرے اور اشرفی کے ہم سب کو اپنے فضل سے پوری کامیابی کے ساتھ اپنے فرائض کی بجا آوری کی ترغیب بخنے اور حال گلا دسلد کی آندک کی کڑا بھاد سے

تا تحریک جدید کے بلاہتے ہوئے کام کے بار کو آسانی کے ساتھ اٹھایا جاسکے۔ آمین

ہم بھ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں کہ حضور نے سفر کی کوفت اور وقت کی انتہائی تنگی کے باوجود اپنے خدام کی حوصلہ افزائی کے لئے اپنے دست مبارک سے انعامات عطا فرمائے۔ اللہ تعالیٰ

حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ رکھے اور حضور کے سایہ کو دراز فرمائے۔ آمین

جملہ احباب جاعت کی خدمت میں بھی دعا کی درخواست ہے۔

مشتاق احمد صاحبان و وکیل الزراعت

نماز مترجم انگریزی میں

محرم طریقی و تصاویر قیام و رکوع سجود و تفصیل نماز جمعہ عیدین - نکاح استحادہ - جنازہ وغیرہ اور قرآن مجید اور احادیث کی بہت سی ہدایات کی کتاب صرف ۱۲ روپیہ بیچا دیا جائے گی۔

پاکستانی احباب خالد طلیف صاحب کراچی بک ڈپو ۸۶ گول مار کراچی سے حاصل فرمائیں۔

ضرورت آئندہ

ایک نوجوان گریڈ آفیسر کے لئے جس کی عمر ۳۳ سال ہے تعلیم یافتہ اور اسکھڑ احمدی لٹری کے رشتہ کی ضرورت ہے۔ سید و فریسی کو ترجیح دی جائیگی۔ ضرورت مند احباب مندرجہ ذیل پتہ پر لکھیں۔

منش معرفت میاں عطاء اللہ صاحبان پتہ ۱۰۱۰ امیر جماعت احمدیہ راولپنڈی

اوقات روانگی دی یونائیٹڈ ٹرانسپورٹس سرگودھا	
نمبر سفر	نمبر سفر
۱	۲
۳	۴
۵	۶
۷	۸
۹	۱۰
۱۱	۱۲
۱۳	۱۴
۱۵	۱۶

اعلان نکاح

میرے چھوٹے بھائی عزیزم محمد احمد صاحب دلو چوہدری بدو اللہ بن صاحب مرحوم کا نکاح میرا سید خالدہ صاحبہ بنت چوہدری ذکار اللہ صاحبہ تنوکی ایک ہزار روپیہ میرا ہر پر حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ عنہ نے مورخہ ۲۴ ذی قعدہ کو مسجد مبارک میں پڑھا احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ ہماری نیک بختی کے لئے بابرکت کرے۔

عبد الغفور کراچی (پریس)

سلسلہ کتب اسلام

ملنے کا پتہ :- احمدیہ کتابستان ربوہ

اس میں نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ وغیرہ ضروری مسائل کی تفصیل ہی نہیں بلکہ انبیائے کرام کے حالات، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مقدس حالات زندگی، حضور کے خلفائے اربعہ کے حالات حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے حالات، آپ کے دونوں خلیفوں کے حالات بھی جمع کر دیئے گئے ہیں۔ یہ نہایت ہی پُر اور معلومات اور دلچسپ پانچ کتابیں ہر دور و زمانہ میں خریدنے کے قابل ہیں۔

محترم بابو عبدالغنی صاحب ریاض السائین باطری کی وفات

محترم بابو عبدالغنی صاحب ریاض السائین باطری صاحبان نے کئی برسوں سے بیمار ہو کر دربارہ ہسپتال میں بستے ہوئے تھے۔ انہوں نے دانا اللہ را حیات ارحم خلق ارحم تھے اور دعائوں اور نمازوں سے بہت نفع دیکھتے تھے اور کئی بار زمین مسجد مبارک میں ادا فرمایا کرتے تھے۔ آپ شہ ۱۰۰ سے آپ دیشاگردہ ربوہ میں مقیم تھے۔ اور درگاہِ سلوکِ صحت سے فیضیاب ہونے میں ایک خاص خوشی محسوس کرتے تھے۔

وفات کے دن بھی آپ اشرقان کی ناز پر تھے پڑھتے پھر شش ہو گئے اور چند گھنٹے کی علالت کے بعد ۱۰ بجے کے قریب انمولانے حقیقی سے جاملے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے۔

تعلیم الاسلام کالج اولڈ بوٹرو ایسوسی ایشن کا ضروری اجلاس

تعلیم الاسلام کالج کے جملہ طلباء نے تعلیم کے اعلان کیا جاتا ہے کہ تعلیم الاسلام کالج اولڈ بوٹرو ایسوسی ایشن کی باقاعدہ تشکیل عمل میں آ چکی ہے اور اس کا لاگت عمل اور ترمیم و اضافہ بھی ابتدائی صورت میں تیار ہو چکے ہیں۔ ایسوسی ایشن کا پہلا اجلاس مؤرخہ ۱۰ مارچ ۱۹۵۵ء بروز اتوار کالج کانوکیشن کے معاہدہ کالج ہال میں منعقد ہو گا۔ جس میں عہدیداران کا انتخاب ہو گا۔ علاوہ انہیں اس روز ایک اور خاص تقریب کے انعقاد کا بھی انتظام کیا جا رہا ہے کالج کے جملہ اولڈ بوٹرو کو شرکت کی عام دعوت ہے۔ (ڈسٹرکٹری)

برین کی

یہ دماغ کا حصہ ہے کہ کالہ باری، مردوں عورتوں، لڑکوں اور طالب علموں کے لئے اور تمام دماغی عوارضات میں جو قوت دماغی یا اعصابی کے باعث ہو۔ مثلاً افسانہ کا درد، سر، نسیان، ہمسرا، ہسٹریا، پائل پن، گہری نیند نہ سوسنا، خیالات کی پریشانی وغیرہ۔ کالی کھانسی، دل کی دھڑکن، آنکھ کی دکھن، عسر البول، ذیابیطس، اختلال اعصاب، الرج، کثرت ٹشٹ، وغیرہ کے لئے بعد مفید و مجرب ہے۔ قیمت پچاس روپے گوٹا اور سر سوگول دور پے۔ سوگول منگولہ پر چھوٹا ڈاکٹر تارا احمد واقف بی اے سرسید روڈ لاہور

پیام نور

تلی اور جگر کا بڑھ جانا منعقد ہو کر تین ضعف ہضم، دائمی قبض، خرابی نیند، پیوڑا پھنسی، ختم، چھاپیں، درد کمر، جوڑوں کا درد، ریجی درد، دل کی دھڑکن، تشنہ پیاش، کو دور کر کے اعصاب کو طاقت و رشیت دیتا ہے اور قوت بخشتا ہے۔ قیمت فی بوتلی یا پیکٹ چار روپے ہر لہر نامہ دو اخانہ گول بازار ربوہ

ڈاکٹر نسیم بی بی کا انتقال

قدن سے اطلاع ہو کر بولتی ہے کہ کرم ڈاکٹر نسیم بی بی صاحبہ حرکت قلب بند ہونے کی وجہ سے مؤرخہ ۲۵ مارچ ۱۹۵۵ء وفات پانگے ہیں۔ اناللہ وانا الیہ راجعون

مرحوم جماعت سے بہت اخلاص و عقیدت رکھتے تھے اور وہی کاموں میں ہمیشہ پیش قدمی کرتے تھے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ سے مرحوم کو رحمت انفرادی مل سکے اور ان کے اہل و عیال کا حافی و ناصر ہو۔ آمین

(۴) اور سپہ سالار کا حافظہ دماغی ہو۔ مرحوم نے اپنے پیچھے ایک بیوی اور دو بچے چھوڑے ہیں۔ آپ کے ملک عبدالرشید گورامیم، ایس۔ سی انجیرنگ کالج لاہور میں طبیعت کے مشہور سے منسلک ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے۔ آمین۔ (ناصر احمد پرویز)

مئی آرڈر کے ذریعہ قیمتاً ۱۰ روپے بھجوا دیا کریں۔ (میر)

اعمال

محلہ دار الصدراعربی میں نہایت با موقعہ ایک مکان قابل فروخت ہے زمین ایک اکنال اور مکان میں چار کمرے اور دو ٹیلوڑیں، بجلی اور لٹکا لگا ہوا ہے۔ خواہشمند احباب حسب ذیل پتہ پر خطوط لکھ کر کریں۔ سچ۔ معرفت نظارت امور دعا کردہ

دارخواست دعا خاک رکھ کر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر چڑھ کر خاضع کشن و بخت غلامی طحاوار بعض پولٹا نیوں سے دو چار ہیں۔ بزرگان سلسلہ اور درویشان تادیان سے دعا کا در خواست ہے۔ نیز ڈاکٹر محمد حسین خاضع جٹاوار عصر سے فریجی لے جا رہیں۔ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ شفا کے کار عطا فرمائے۔ آمین۔ چہرہ کی جمال الدین احمد شفا خانہ نوہ ہسپتال

دعا کے تم البدل

مکرم چہرہ بشارت اللہ صاحب کانقریباً چھ ماہ کا بچہ قصائے الہی سے مؤرخہ ۱۰ مارچ ۱۹۵۵ء فوت ہو گیا ہے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ سے سپہ سالارگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور نعم البدل سے نوازے۔ آمین۔ منور احمد جاوید۔ گنج پلہ روہ

اپنی جملہ طبی

ضروریات کے لئے دو اخانہ خدمت خلق روڈ ضروریاد رکھیں

ٹائٹ لوٹ

تمام مقویات کی سرتاج جسمانی اور دماغی کمزوریوں کے لئے بی نظیر تحفہ۔ نمونہ کا پیکٹ ہم چار آنے مائل کو بس صرف دو روپے واقف میڈیکل سٹور سرسید روڈ لاہور

ایجنٹ حضرات متوجہ ہوں

ماہ فروری ۱۹۵۵ء کے بل ایجنٹ حضرات کی خدمت میں ارسال کئے جا چکے ہیں۔ ان بلوں کی رقم دس مارچ ۱۹۵۵ء تک دفتر روزنامہ الفضل ربوہ میں پہنچ جانی چاہئیں۔ (نیچر روزنامہ الفضل ربوہ)

روزنامہ الفضل ربوہ - رجسٹرڈ نمبر ۱۰۷۸

ریشمی اوننی اور سوتی زرخ انشاء اللہ بازار بارعما ہو گا۔ ایک دفعہ ضرورتاً شریف لاکھ میں کر رہی ہو گی۔ چوبدار محمد عبدالنہید طرہ ستر دار کا لفظ نامہ میں